نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول پیعہ

نمبر ۲۳ - جلد ۱۰ - | لودیانہ ۸ جون ۱۸۸۵ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

غزنی میں بہت فرقے امیر کے برخلاف تجویزیں کر رہے ہیں = سلطان روم بغاوت مصر روکنے کیواسطے فوج روانہ کرینگے = روسیوں نے خان میمنہ کے پاس بہت سا اسباب جنگی روانہ کیا ہے جسمیں ۱۷۰۰ رائفل بھی ہیں = مصر کی تمام فوج خدیو سے باغی ہوگئی ہے = فرانس نے نہر سویز پر سرحدی حفاظت کے واسطے جنگی جہاز بھیجدئے ہیں = فغفور چین نے ایک فولادی جہاز جرمنی میں بنوایا ہے = رجمنٹ اور سرکی ڈپٹی کمشنریاں توڑ دینکی تجویز درپیش ہے = انگلستان اور فرانس کو سلطان روم نے لکھا ہے کہ تم اپنے اپنے جہاز الکزنڈریہ سے ہٹالو = قلعے میں جو فوج مقیم ہے اُسکو تنخواہ کے علاوہ آیندہ سے کچھہ نہ دیا جاویگا = ہوشنگ آباد سے بھوپال تک تار برقی کی لین جاری ہونیوالی ہے = خبر ہے کہ صوبہ برار نظام کو والپس دیا جاویگا = جاپان میں چاول امسال بکثرت پیدا ہوا ہے = ہنڈال کی تار برقی پھر رک گئی ہے = امریکہ میں اُن مردوں کے لئے جو اپنی عورتوں کو مارتے ہیں قانون جاری ہوا ہے کہ جس شخص پر اپنی زوجہ کا مارنا ثابت ہوگا اُسکو سزا کے تازیانہ دیجاویگی = خدیو مصر نے خود سپہ سالاری کا کام اختیار کیا ہے مگر فوجی افسر باغی ہوگئے = فرقہ وزیری خیل نے سرحد پر جھگڑا شروع کر دیا ہے = آیرلینڈ کا فساد فرو ہوتا جاتا ہے = مردم شماری کے کاغذات سے معلوم ہوا کہ ۱۷ فروری ۱۸۸۱ء کو خاص رعایا انگریزی کی تعداد جو ہندوستان میں ہے ۱۹ کروڑ ۶۵ لاکھ تھی = شاہ جرمن ۸۶ برس کی عمر میں پھر بیمار ہوئے ہیں = سوڈان میں بھی مصر کے برخلاف بغاوت ہوگئی ہے = شاہ ایران کو بھی ترکستان کے گورنر نے لکھا ہے کہ تم اگر روس والوں کا ساتھہ ایوبخان کے برخلاف ہوکر دوگے تو اچھا نہیں ہوگا = سلطنت روم نے تمام انگریزی افسران کو موقوف کرکے انکی جگہہ جرمنی کے باشندے مقرر کر دئے ہیں = یاسینیا کی طرف سے اشتہار جاری ہوا ہے کہ باغیوں کو لازم ہے کہ ایک ماہ کے اندر اندر اپنے گھروں میں داخل ہوجاؤ ورنہ پھر جلاوطن کئے جاؤگے = سپہ سالار روس نے خفا ہوکر نوکری چھوڑ دی ہے = بخارا کے رئیس چاہتے ہیں کہ اب روسی گورنر جنرل مقرر نہ ہو بلکہ شاہی خاندان بخارا سے کوئی شاہزادہ مقرر کیا جاوے = ہندوستان کی ریاستوں میں اسوقت ۳ لاکھہ سپاہی فوجی موجود ہیں = صیغۂ تار برقی کی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ فی الحال ہندوستان میں ۳۳۴۴۵ میل میں تار جاری ہے = باغبان آیرلینڈ کی تعداد ۸۰ ہزار تک پہنچ چکی ہے = محمد افضل خان صاحب سفیر سرکار انگریزی ۶ لاکھہ روپیہ لیکر پشاور سے کابل کی طرف روانہ ہوگئے ہیں = سرسالار جنگ صاحب بہادر شملہ سے حیدرآباد کو روانہ ہوگئے ہیں = ریوان میں کوئلہ کی کان نکلی ہے = ڈبلن نے جو قانون پولیس کی سرفت رواج دینے کے لئے تیار کیا تھا وہ رعایا نے نامنظور کیا ہے = عربی پاشا سے تعلق نامہ دیا م میں ناکامی ہوئی گورنمنٹ مصر برابر جنگی تیاریوں میں مصروف ہے = جزائر انڈمان میں اندیشۂ طوفان ہے اور سمندر نہایت جوش پر ہے = دلاور خان والی میمنہ برسر فساد ہے اور کہتے ہیں کہ باطن میں ایوبخان سے خط وکتابت رکھتا ہے = ایوبخان نے حاکم میمنہ کو لکھا ہے کہ میں پندرہ روز کے بعد میمنہ میں داخل ہونگا = رپوٹ تجارت سے معلوم ہوا کہ سال گذشتہ کے اندر کلکتہ میں ۲۲ کروڑ ۱۱ لاکھہ ۲۹ ہزار ۵ سو ۷۷ روپیہ کی خرید فروخت ہوئی ہے = جرمن کے ساتھہ اگرچہ سلطان روم نے اتحاد پیدا کر لیا ہے مگر سلطان کے وزیر ناخوش ہیں = چینچ ایک ماہ کے واسطے پیغامات تار برقی کی فیس معاف کر دی ہے = انگلستان کے سوداگر پنجاب میں لاکھوں من گیہوں خرید رہے ہیں = تیراہ زمین آجکل وبا کا زور ہے = مقام حراٹ میں ایک سپاہی نے تاش کی بازی کھیلتے ہوئے تکرار پر اپنے دوسرے ساتھی سپاہی کو قتل کر ڈالا = میرمنشہ کا رئیس اعظم شیخ الٰہی بخش صاحب خان بہادر جو کروڑپتی تھا مرگیا = سپریم گورنمنٹ کی جانب سے پھر ہدایت جاری ہونے والی تھی کہ چٹھی اندازی کی ممانعت کے موجودہ قوانین پر زیادہ غور کیا جاوے = کہتے ہیں کہ ایک قاتل سوسائٹی آیرلنڈ میں ہے جسکی شاخیں تمام ایرلینڈ کے صوبجات میں موجود ہیں جنکی کارروائی ظہور میں آرہی ہے = مسٹر رک صاحب مرحوم کی ہمشیرہ صاحبہ کو حضور قیصر ہند نے بطور ماتم پرسی ایک چٹھی لکھی ہے اور چار ہزار روپیہ سالانہ انکی پنشن مقرر ہوئی ہے = شہر لانیلس کی آتشزدگی سے ۴۰ لاکھہ ڈالر کا نقصان ہوا

نورافشاں

ــــکتاب متوسط لغات مولفہٗ ریونڈ آر۔ایس سکنس صاحب مطبوعہ مشن پریس بدایوں ہمارے پاس ریویو لکھنے کی غرض سے مولف صاحب نے بھیجی ہے۔ یہہ اُردو زبان کی لغات بحروف فارسی نہایت ہی صفائی سے ۴۲۰ صفحہ پر چھپی ہوئی ہے۔ انگریزی لغاتوں کے قاعدے اور ڈھنگ کے مطابق ہونے کے باعث یہہ لغات نہ صرف انگریزوں ہی کے لئے بلکہ تمام سکولوں اور مدرسوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے نہایت ہی مفید ہے کیونکہ اوّل تو انگریزی قاعدہ نہایت ہی سہل ہے کہ ننھے ننھے بچے بہت جلد سیکھ سکتے ہیں اور دوم یہہ کہ جب لڑکے یا لڑکیاں سکولوں یا مدرسوں میں داخل ہوتے ہیں تو انکو انگریزی قاعدہ سے فوراً واقفیت حاصل کرنیکا موقع ملتا ہے +

ابتک کوئی لغات اُردو زبان میں اس قسم اور اس ڈھنگ کی ہندوستان میں مروج نہ تھی اور ہماری دانست میں ایسی لغات کی سخت ضرورت تھی +

اس لغات میں نہ صرف اُن عربی اور فارسی الفاظ کے معنی و مترادف باتشریحات دی گئی ہیں جو اردو زبان مروج ہیں بلکہ ہندی و سنسکرت وغیرہ وغیرہ حتی کہ مروجہ انگریزی الفاظ بھی جو آجکل اُردو زبان میں اخباروں و تقریروں میں روزمرہ استعمال کئے جاتے ہیں اس لغات میں درج کئے ہیں۔ پس یہہ لغات نہ صرف سکولوں اور مدرسوں کے طالب علموں اور انگریزوں کے لئے مفید ہے بلکہ اُن تمام فارسی و ہندی و سنسکرت دانوں کے لئے مفید ہے جو اخباروں وغیرہ کے مطالعہ کا شوق رکھتے ہیں اور جب انگریزی الفاظ کسی تحریر یا تقریر میں آجاتے ہیں تو بسبب ناواقفیت انگریزی کبھی اُس عبارت کے سمجھنے میں عاجز رہجاتے ہیں +

غرضکہ یہہ کتاب لغات ہر شخص کے لئے (عام اس سے کہ معلم ہو یا متعلم اخبار نویس ہو یا اخبار کا مطالعہ کرنیوالا) نہایت ہی کارآمد اور مفید ہے۔ قیمت اس نادر کتاب مجلد کی فی جلد ۲ار معہ محصول ڈاک ہے اگر کوئی صاحب ایک سے زیادہ جلدیں منگوانا چاہے تو قیمت مذکور میں بھی رعایت ہوگی۔ جس کسیکو اس کتاب کی خریداری منظور ہو تو ریونڈ آر۔ایس سکنس صاحب کے پاس بدایوں میں درخواست روانہ کرے +

ــــرسالہ آریہ درپن مطبوعہ ۱۵ مئی [illegible] میں ایک شخص مسمیٰ ڈی سی۔ کایٹ نے بدیں مضمون اشتہار دیا ہے کہ نیازمند نے بکمال محنت و عرقریزی ایک عمدہ تدبیر نکالی ہے کہ جس سے ہر خاص و عام بلا لگانے زر اصل اور اُٹھانے محنت کثیر کے دولت افزوں حاصل کرسکتے جس کسیکو دریافت کرنا ہو ایک آنہ کا ٹکٹ ڈاک بذریعہ بلا محصولی چٹھی کے روانہ فرماکر دریافت کرلیوے اخبارات کے ذریعہ سے ظاہر ہونا ممکن نہیں ہے اور جو دریافت کرے وہ دوسرے کو نہ بتاوے ورنہ فایدہ بخش نہ ہوگی +

اس اشتہار کی عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ یہہ صرف دھوکھے کی ٹٹی ہے۔ ہمکو یاد ہے کہ کچھ عرصہ ہوا کہ پیشتر بھی ایک ایسا ہی اشتہار شایع ہوا تھا جسکے دھوکہ میں آنکر عوام نے لاکھوں خطوط مع ٹکٹ جوابی کے روانہ کئے اور جواب نہ پایا۔ آخرالامر مشتہر کنندہ نے بعد جمع ہوجانے ایک لاکھ روپیہ کے اشتہار دیدیا کہ یہی طریقہ کمائی بلا محنت و لگانے زر کثیر کے تھا جسپر میں نے عمل کرکے لاکھ روپیہ کمایا ہے +

ہماری دانست میں مناسب تھا کہ صاحب رسالہ آریہ درپن ایسے اشتہار کو ہرگز شایع نہ کرتے کہ جس میں عوام کا نقصان ہو۔ اب بھی اگر تحقیق کرکے صاحب موصوف اشتہار مذکور کی تردید شایع کردیں تو بہتر ہے +

ــــخبر ہے کہ پنجاب کی پرونشل تعلیمی کمیٹی ۳۰ جون کو بروز جمعہ ۱۰ بجے دن کے بمقام شملہ میں منعقد ہوگی۔ شہادتیں روزمرہ علاوہ یکشنبہ و گورنر جنرل کے قانونی کونسل کے انعقاد کے ایام کے یکم جولائی سے ۲۲ جولائی تک ٹرنگنگ کیسل میں لیجا دیں گی۔ شہادتوں کی سماعت ہر روز ۱۲ بجے سے شروع ہوا کریگی اور اسوقت میں ایڈیٹران اخبار و عوام لوگ حاضر ہوسکینگے۔ کمیٹی مذکور کے ممبر حسب ذیل ہیں۔ آنریبل ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر سی۔ آئی۔ ای پریسیڈنٹ۔ آنریبل ڈی۔ ایم۔ باربور۔ پادری ڈبلیو آر بلیکٹ۔ کے۔ ڈائیٹن اسکوایر بی۔ اے۔ حاجی غلام حسن۔ چارلیس پیرسن اسکوایر ایم اے اور اُن گواہوں کے اسمائے گرامی جو شہادتوں سے تعلق رکھتے ہیں یہہ ہیں۔ پادری سی ڈبلیو فورمن ڈی۔ ڈی۔ رائیٹ ریورنڈ ڈاکٹر فرنچ ڈی۔ ڈی۔ بشپ آف لاہور۔ ریورنڈ آر ونٹر ایم اے دہلی۔ ریورنڈ جے ستھر دہلی۔ ریورنڈ کے۔ سی۔ چیٹرجی ہوشیارپور۔ ریورنڈ جوکس ایم۔ اے۔ پشاور۔ ریورنڈ۔ ایس ایس ال نٹ ایم۔ اے دہلی۔ ریورنڈ۔ ایف ایچ بیرنگ ایم۔ اے بٹالہ۔ مس ٹکر بٹالہ۔ مسز چیٹرجی ہوشیارپور۔ مس گرین فیلڈ لودیانہ۔ مس واٹن امرت سر۔ مس بولنڈ دہلی +

کمیشن کے پریسیڈنٹ صاحب ان شہادتوں کے بعد لاہور و لودیانہ میں تشریف لاوینگے تاکہ مدارس کا ملاحظہ کریں +



کلیسیا کی روحانی زندگی کی ترقی کے افضل وسائل

روحانی زندگی وہ نئی زندگی ہے جو سچے ایماندار مسیح میں ہو کے پاتے ہیں۔ یہہ زندگی نئی پیدایش کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور روح القدس کی سکونت اور تاثیر کرنے سے انسان کے دل میں اُسکو مدد اور سہارا ملتا ہے +

کلیسیا کی زندگی اُن تمام آدمیوں کی زندگی ہے جو اُس میں شامل ہوں۔ اگر جماعت میں روحانی طاقت ہووے تو اُنکو زندہ کلیسیا کہتے ہیں۔ اس زندگی کی جڑ ہر ایک ایماندار کے دل میں لگی ہے اور ہرگز اُوکھڑ نجاویگی پر ممکن ہے کہ وہ اُسقدر نامند میت اور ضعیف اور بے تاثیر ہو کہ اُسکی ہستی پر شک ہو۔ وہ آدمی جسکا یہہ حال ہے روحانی طور سے زندہ تو ہے پر اُسمیں کچھ روحانی طاقت نہیں اور ممکن ہے کہ یہہ حالت نہ صرف ایک ہی آدمی میں بلکہ کل جماعت میں پائی جاوے +

کلیسیا کی روحانی زندگی کا بڑھانا اور اُسکی روحانی تندرستی کو سدھارنا اُسکی ترقی کا باعث ہے اور اُسکے سارے عضوؤنکو کام میں لانے سے وہ زیادہ مضبوط و پھلدار ہوتی ہے +

روحانی زندگی کو بڑھانے کیلئے خدا نے وسایل مقرر کئے ہیں جیساکہ بدن کی طاقت بڑھانے کے ذریعہ ہیں + یہہ مضمون اسلئے بیان میں لکھا ہے یعنی کہ وہ وسیلہ کونسے ہیں اور کس طرح روحانی زندگی کو مضبوط اور قایم کریں +

سب سے پہلے یہہ چاہئے کہ اُن تدابیر نظر احتیاط سے سب بے تاثیر کرنے والی چیزوں کو ترک کریں اور قانون و انتظام کلیسیا کا کچھ سخت ہووے۔ جسمانی آدمیوں کو جماعت کی رفاقت میں شامل کرنا ناجایز ہے کیونکہ روشنی کو تاریکی سے کیا نسبت ہے رفاقت کے دروازہ کی نہایت چوکسی اور حفاظت کرنی چاہئے۔ پر اس قاعدہ پر جب کسی طرح کی بدنامی کلیسیا میں نمود ظہور پانے پر ہو تو اُسکو فوراً یکلخت سُنانا چاہئے جب کلیسیا ایسی بدی کا احوال سُنکر خاموش رہے تو بے شک اُس بدی میں شریک ہو کر تقصیر دار ٹھہرےگی اور خدا کی روح کو رنجیدہ کریگی اور اپنے اوپر خدا کا غضب بھڑکا دیگی ایک ناگن مجلس میں اپنے گناہ کے وسیلہ خدا کی رحمت سے روکنے کو اور ساری جماعت کو پژمردہ کرنے کے لئے کافی ہے سوا اسکے بد جسمانی آدمیوں کا روحانی کاموں میں دخل پانا بدرجہ کمال نقصان مند ہے اس قاعدہ پر کہ بُری صحبت اچھی عادت کو بگاڑتی ہے۔ اور ایک گنہگار بہت عمدہ کاموں کو غارت کرتا ہے اور تھوڑا سا خمیر تمام لوئی کو خمیر کر ڈالتا ہے۔ پولوس رسول فرماتا ہے کہ اُس بُرے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو ایسے آدمیوں کے اسلئے کلیسیا میں جگہہ نہیں کیونکہ کلیسیا خدا کی ہیکل ہے اور خدا کی ہیکل پاک ہے +

پھر روحانی زندگی اور پاک چلن کے بڑھانے کے لئے ممبران کلیسیا کے ساتھ بڑی محبت کرنی چاہئے تاکہ وہ سرگرم اور علاوہ طالبعلم خدا کے کلام کے ہوں داؤد نبی کی طرح جو خدا کے کلام کی بابت لکھتا ہے کہ شہد سے زیادہ شیریں ہے اور میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں چھپا رکھا تاکہ میں تیرے برخلاف گناہ نہ کروں خاص کر اُن کے دل فضل کی تعلیم کے ساتھ بھیجے جاویں کیونکہ یہہ روحانی دوائی ہے نہ کہ شریعت۔ اور فقط روحانی امراض کے چنگا کرنے کے لئے دوائی نہیں بلکہ نئی انسانیت کی خوراک ہے۔ بعضا ان میں سے بچوں کے لئے دودھ ہے اور جنہوں نے کہ روحانی ترقی کی ہو اُن کے واسطے طاقتور خوراک ہے۔ کلام کی سچائی وہ چیز ہے جو ہمیں پہلے سے گناہ کی غلامی سے چھڑاتی ہے اور اُسی سچائی سے ہم روز بروز زیادہ بزیادہ پاک ہوتے جاتے ہیں۔ اور جو پاکیزگی ہم حاصل کرتے ہیں سو سچائی کی پاکیزگی ہے اور یہہ پاکیزگی فقط اُس سچائی کی تاثیر ہے جو ہم اپنے دل میں قبول کر لیتے ہیں۔ راستی اور پاکیزگی وہ لوگ رکھتے ہیں جو حقیقتاً خدا کے کلام میں مگن رہتے ہیں۔ خدا کا کلام وہ ہے جو دل کو روشن کرتا ہے جسکے وسیلہ سے دل محبت سے بھرا اور سرگرم ہو جاتا ہے۔ یہی حالت شاگردوں کے ساتھ ہوئی جب عیسیٰ نے اماؤس کی بستی کی طرف جاتے ہوئے اُنسے گفتگو کی اور کتابوں کے بھید کو کھولا تب اُن کے دلوں میں جوش پیدا ہوا۔ مذکورہ باتوں سے ہم یہہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ انجیل کا سمجھانا اور خلاصہ بیان کرنا خادمان دین کا ایک بھاری کام ہے اگر ہو سکے تو ممبران کلیسیا کی جماعتیں انجیل سیکھنے کے لئے حسب لیاقت بعضوں کا چھوٹا درجہ اور بعضوں کا اعلیٰ درجہ بنائی جاویں خاص کر کے انجیل کی وہ تعلیم دینی چاہئے کہ جس سے ایماندار لوگ معلوم کریں کہ ہمیں مسیح میں کیا اعلیٰ درجہ ہے۔ اور ایسی عمدہ تعلیم دینے کے لئے ضرور ہے کہ سکھلانے والے آپ اچھی طرح سے سکھلائے ہوئے اُستاد اور تمیز حق کی علاوہ خیالات رکھنے والے ہوں کوئی شخص جو آپ سیکھا ہو اچھی طرح سکھا نہیں سکتا +

مسیحیوں کو واجب اور لازم ہے کہ مسیح کو بخوبی پہچانیں خود اُسہی سے اور اُسکے کاموں سے ٹھیک آگاہ ہوں کہ وہ کون تھا اور باپ کے ساتھ کیا رشتہ رکھتا تھا اور کسطرح زندگی کاٹی اور کیا تعلیمات دیں اور کیا کرامات دکھائیں اور کس نیت سے اپنے سب کام کرتا تھا اور غیروں کے لئے اُسکا کیا مزاج اور عادت تھی اور کسطرح دکھ اُٹھایا اُسکے حال کی سرفرازی کی جگہہ اور قدرت کیا ہے اور کلیسیا اور دنیا کی طرف کیا توجہہ ہے اور آئندہ کے لئے معلوم کیا ہے اور اُسکے درمیانی کاموں کا انجام کیا ہے۔ الغرض عیسائیوں کو چاہئے کہ مسیح کی مرضی سے بخوبی واقف ہو دیں اسلئے پطرس اور یوحنا جو اُسکے ساتھ تھے اور اُسی کے ساتھ ہمدلی رفاقت رکھتے تھے اپنے ستانیوالوں سے خواہ مخواہ عزت پاتے تھے اسی وجہہ سے اُنہیں وہ روحانی طاقت ملی جو کہ وہ لوگ سمجھے

ساتھ نصیحت کرنے وقت کام میں لاتے تھے خداوند مسیح مسیح کی پہچان کی فضیلت کے لئے پولوس نے سب چیزوں کا نقصان قبول کیا اور اُسکے وسیلہ ایک جلتا اور چمکدار نور بنا اور خدا کے ہاتھ میں ہتھیار ہوا اور نیکی کرنے کے لئے وسیلہ بنا جیسا کہ اور کوئی اب تک دنیا میں نہ ہوا۔ تعجب نہیں ہے کہ پطرس رسول ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح اور بچانیوالے کی پہچان میں بڑھتے جاویں اور نہ یہہ کہ پولوس افسیوں کو لکھتا ہے کہ تم نے مسیح کو ایسا نہیں پہچانا کہ تمہیں اوروں کی مانند گناہ کرنے کے لئے طاقت ہو بشرطیکہ اُسمیں تعلیم پائی ہو چنانچہ سچائی عیسیٰ میں ہے۔ یوحنا بھی لکھتا ہے کہ ہم اُسکے مانند ہونگے جب کہ ہم اُسے دیکھیں گے جیسا کہ وہ خود ہے اور مسیح کے مانند ہونا روحانی زندگی سے بھرپور اور روحانی طاقت سے مضبوط ہونا ہے۔ پس کلیسیا کو روحانی زندگی میں ترقی کرنے کے لئے مسیح سے بخوبی واقف ہونا چاہئے + باقی آئندہ

دیدنی اور نادیدنی چیزیں

مثل مشہور ہے کہ صورتیں فریبی ہیں۔ دنیا میں اسبات کی بیشمار نظیریں دکھائی دیتی ہیں۔ ہر کوئی نادانستہ شخص جبکہ اُس سے پوچھا جاوے تو کہتا ہے کہ حقیقتاً یہہ زمین جسپر ہم رہتے ہیں ساکن ہے۔ اور آفتاب اُسکے گرد دورہ کرتا ہے کیونکہ دونوں یوں ہی نظر آتے ہیں۔ لیکن عالم لوگ ہمیں بتلاتے ہیں کہ نہ فقط یہہ دنیا بلکہ چاند اور سب ستارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں +

لوگ کہتے ہیں کہ لکڑی کوئلہ وغیرہ آگ سے جلائے جانے اور نیستی کے قریب ہو جاتے ہیں کیونکہ اُنکی آنکھوں کے سامنے یوں ہی معلوم ہوتا ہے۔ پر اہل علم اسبات کے حقمیں یوں بیان کرتے ہیں کہ جلانے جانے سے ان چیزوں کا کوئی ذرہ نیست نہیں ہوتا ہے +

بچپن سے بڑھاپے تک آدمی اپنے بدن کو ہی بدن سمجھتا ہے۔ لیکن جو علم فلسفہ سے واقف ہیں فرماتے ہیں کہ سات برس کے بعد ہر شخص کا بدن ایسا بدل جاتا ہے کہ گویا بالکل دوسرا بدن ہو جاتا ہے +

جب انسان کی روح اور اُسکا بدن جدا ہو جاتے ہیں تب ہم کہتے ہیں کہ وہ مر گیا ہے کیونکہ ہماری عقل ناقص کے نزدیک وہ نیست ہو گیا ہے۔ پر کلام خدا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ وہ خداوند کے حضور میں جیتے ہیں اور خداوند کے یہاں اپنے گھر میں پہنچ چکے ہیں وہ ایک گھر ہے جو ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی اور آسمان پر ہے +

انسان اس دنیا کی چیزوں کی ظاہری صورت کو ملاحظہ کرتا ہے لیکن اُنکی اندرونی حالت سے نہایت کم واقفیت رکھتا ہے +

گھڑی کے منہہ پر نظر کرکے ہم وقت کو دریافت کرتے ہیں پر وہ گردش اور کلمانی جو گھڑی کے اندر ہیں نظر نہیں آتی ہیں +

کسی شخص کو دیکھکے ہم اُسکی خوبصورتی اور مضبوطی کی قدر اور تعریف کرتے ہیں لیکن حقیقی شخص نادیدنی ہے۔ اُسکا دلی حال دکھائی نہیں دیتا۔ وہ جسم کے پردے کے اندر رہتا ہے اُسکے ہاتھ پاؤں مضبوط تو ہیں پر اُسکی قوت ارادی زیادہ زور آور ہے۔ ساری باتوں کی غرض اور معنی اُنکے اندر نادیدنی رہتے ہیں۔ مثلاً کوئی لفظ ہو تو وہ اور بات ہے اور اُسکے حقیقی معنے دوسری بات ہے لفظ کو ہم دیکھتے ہیں پر اُسکے معنی کو ہم نہیں دیکھتے۔ روپیہ ایک چیز ہے اور اُسکی فائدہ رسانی دوسری۔ روپیہ کو ہم دیکھتے ہیں لیکن اُسکی فائدہ رسانی نادیدہ ہے +

لکھا ہے کہ خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا ہے انسان کی نسبت بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ کسی نے انسان کو کبھی نہیں دیکھا ہے کیونکہ اُسکا اندرونی حال آنکھوں سے پوشیدہ رہتا ہے +

نہ جسم نہ خون اور نہ ہڈی نہ پٹھا نہ دماغ اور نہ اعصاب انسان ہیں۔ یہہ چیزیں فقط اوزار ہیں جنکے وسیلہ سے آدمی اپنا کام کرتا ہے۔ یہہ اوزار دکھائی دیتے ہیں پر حقیقی آدمی اُنکا نادیدنی مالک ہے۔ اوزار کمزور ہوکے ٹوٹ جاتے ہیں گل جاتے ہیں پر اُنکے مالک کو کبھی کمزور اور برباد ہوجانا ثابت نہیں ہوتا ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ حقیقی انسان یعنے اُنکی عقل اور محبت اور ارادہ مُردہ ہو جائیگا +

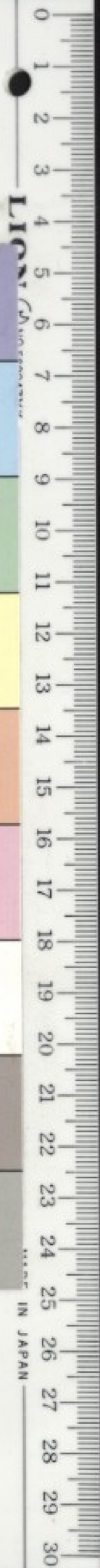
بقا کے حق میں لوگ اکثر غلطی کرتے ہیں۔ وے سمجھتے ہیں کہ اُسکو ثبوت کرنا ہمیں ضرور ہے۔ لیکن یہہ فقط اُنکی غلط فہمی ہے آدمی کا لازوال ہونا ایک حقیقت ہے اور جب تک کہ پختہ دلیلوں کے ذریعہ سے وہ باطل اور جھوٹھ نہ ٹھہرایا جاوے تب تک کسی کو اُسے قبول کرنا لازم اور ضرور ہے جو اُسکا انکار کرے وہ اپنے قول کا ثبوت دے +

میں زندہ ہوں۔ اسبات کو میں بخوبی جانتا ہوں کون ثابت کریگا کہ میری جان کبھی مردہ ہو جائیگی۔ دیدنی آدمی یعنے اُسکا بدن مرتا ہے یہہ ہم جانتے ہیں پر نادیدنی آدمی یعنے اُسکی روح کے حقمیں کون کہہ سکتا ہے کہ مر جائیگی کوئی کہے کہ فلانی سلطنت کمال مستحکم رہتی ہے تب تک جب ہم ایک لحظہ تک اُسکی طرف متوجہ ہوکے اُسکا حال دریافت کریں تب وہ ہمکو بھی لاتغیر معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت میں ایسی سلطنتیں ایک نادیدنی قدرت کے وسیلے سے جو غیر متغیر مبدلی ہے صبح کی اوس کی مانند اُٹھتی اور گرتی ہیں۔ وہ نادیدنی ہم کے دیدنی سمجھے ہیں۔ وہ جسنے انہیں پیدا کیا زندہ رہتا ہے اگرچہ وہ نیست و نابود ہو جاتی ہیں +

نہایت چھوٹے ذرہ سے لیکر کرہ ارض تک ساری دیدنی چیزیں تبدیل پذیر ہیں۔ لیکن وہ جوان سبھوں کا نادیدنی سبب یعنے خدا ہے سو غیر متبدل ہے۔ پر نادیدنی چیزوں میں نہ فقط صفت پایداری بلکہ صفت قوت بھی ہے +

ہمارے دلوں کی پوشیدہ باتیں اور خلقت کی پوشیدہ قوتیں جو ہماری چاروں طرف ہر دم اپنا زور بہتایت سے ظاہر کرتی ہیں اُن روحانی حقیقتوں کی جنکی خبر خدا کے کلام میں ملتی ہے پختہ گواہی اور شہادت دیتی ہیں +

اگر ایسا ہو تو ہم نادیدنی باتوں سے اتنی محبت کیوں رکھتے اور عمر بھر اُنہیں حاصل کرنے میں کیوں مشغول رہتے ہیں۔ ہم اپنی دولت خرچ کرتے اور مشقت کھینچتے ہیں اُن چیزوں کیواسطے جو دیدنی نہیں ہیں اور جو آسودہ نہیں کرتی ہیں +



اس دیدنی فریبی اور فانی دنیا کے اُدھر ایک خوشنما باصلاح اور لا محدود - اور ابدی جگہ ہے جسمیں ہماری یہہ نادیدنی قوتیں یعنے خیال یاد اور ایمان ابد تک بسینگی +

دنیا کے لوگ جنہیں ہم دیکھتے گویا برقع پوش اشخاص ہیں جنکی حقیقت کو ہم اُسوقت پہچانینگے جبکہ یہہ سب جو اب دیدنی ہیں نادیدنی ہو جائینگے - دانائی ہمیں اُن چیزوں پر دل لگانے کی جو دیکھنے میں نہیں آتی ہیں نصیحت دیتی ہے کیونکہ وہ اکیلی خیال اور فکر کے قابل ہیں - جو اسکی پیروی کرتا مخلص ہو تو نیچے اس زندگی کی حقیقی غرض یہہ ہے کہ اُس زندگی کیواسطے آدمی کی لاانتہا قوتوں کی ترقی اور تربیت [illegible] قابل ہوں - وہ جو اپنی روح پر ضابطہ ہے اُس سے بہتر ہے کہ جو شہر کو لے لیتا ہے [illegible]

مُراسلات

ولادت مسیح کی بابت سید احمد خان صاحب کی بحث عقلی پر ایک نظر

اس بات کے ثبوت میں کہ حضرت مسیح بے باپ پیدا نہیں ہوئے سید احمد خان صاحب نے مفصلہ ذیل تقریر تفسیر القرآن میں کی ہے۔ "عیسائی و مسلمان مانتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ صرف خدا کے حکم سے بغیر باپ پیدا ہوئے - اگر ایسا ہی ہونا فرض کیا جاوے تو اول اسبات پر غور کرنی ہوگی کہ بن باپ پیدا کرنے میں حکمت الٰہی کیا ہو سکتی ہے - ایسے واقعات جو خلاف عادت یا فوق الفطرت خیال کئے جاتے ہیں اُنسے یا تو قدرت کاملہ پروردگار کا اظہار متصور ہوتا ہے یا اُن کا وقوع بطور معجزہ مانا جاتا ہے - پس جبکہ اقسام حیوانات کو خداوند تعالیٰ بغیر توالد و تناسل پیدا کرتا رہتا ہے اور خود انسان اور کل حیوانات کو بے والدین پیدا کیا - تو حضرت عیسیٰ کو بے باپ کرنے میں اُس سے زیادہ قدرت کاملہ کا اظہار نہ تھا - اگر کوئی یہہ کہے کہ صرف ماں سے پیدا کرنا دوسری طرح اظہار قدرت کاملہ تھا - تو یہہ بھی درست نہیں کیونکہ اظہار قدرت کاملہ کے لئے ایک امر یقین اور ایسا ظاہر ہونا چاہئے کہ جسمیں کسی کو شبہ نہ رہے - بن باپ پیدا ہونا ایک ایسا امر مخفی ہے جسکی نسبت یہہ نہیں کہا جا سکتا کہ اظہار قدرت کاملہ کے لئے کیا گیا - پھر بطریق اعجاز حضرت عیسیٰ کے بن باپ پیدا ہونے پر معجزہ کا اطلاق بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ معجزہ بمقابلہ منکران نبوت صادر ہوا کرتا ہے قبل ولادت مسیح بلکہ قبل ادعائے نبوت یا الوہیت کوئی شخص منکر نہیں ہو سکتا تھا - پھر معجزہ کیونکر کہا جا سکتا ہے اور جبکہ اُن کی ولادت ٹھیک اُسیطرح پر واقع ہوئی جسطرح کہ عموماً بچوں کی ہوتی ہے تو کسیطرح اعجاز اُن کے پیدا ہونے کا کسی کو احتمال نہیں ہو سکتا تھا" انتہی +

مذکورہ بالا تقریر کا ماحصل یہہ ہے کہ مسیح کا بن باپ پیدا ہونا اس لئے قابل تسلیم نہیں کہ نہ تو وہ قدرت کاملہ کا اظہار ہو سکتا ہے کیونکہ خلقت اکثر کے پیدایش کے شروع میں اس قدرت کا اظہار ہو چکا ہے - اور اقسام حیوانات میں ہوتا ہے - اور نہ معجزہ ہو سکتا ہے کہ اُسوقت نبوت کے منکر موجود نہیں تھے - البتہ اگر یہہ امر قطعی فیصل پا چکتا کہ حضرت عیسیٰ کے بن باپ پیدا ہونے کا صرف یہی مقصد تھا کہ قدرت کاملہ کا اظہار یا منکرین کے اقبال کے لئے ایک معجزہ ہو تو ہم قدرے سید صاحب کے ساتھ اتفاق اپنے ظاہر کرتے لیکن قدرت کاملہ کے اظہار اور معجزہ کے سوائے (نہ منکرین کے اقبال کے لئے) مسیح کے بن باپ پیدا ہونے کا ایک اور اعلیٰ اور ضروری مقصد تھا +

سید صاحب ولادت مسیح کو قدرت کاملہ کا اظہار اس بنا پر نہیں مانتے کہ اس قدرت کا ظہور آدم کی پیدایش میں ہو چکا ہے اور ولادت مسیح میں اُس سے زیادہ قدرت کاملہ کا اظہار نہیں ہے لیکن یہہ تو بشریت کا باطل خیال ہے کہ وہ خود نمائی کے نشہ سے مخمور ہو کر سابقہ کی نسبت بلندتر نمود کے اظہار کے خواہاں ہوتی ہے تاکہ زیادہ توقیر اور ناموری حاصل کرے - لیکن خدا کی قدرت کا اظہار ایسے جذبات سے خالی ہے - اس قدرت کی بزرگی ظاہری شکل اور اسباب پر موقوف نہیں جس سے اُس قدرت کا اظہار ہوا بلکہ نتیجہ پر موقوف ہے جو اُس قدرت کے اظہار سے نکلتا ہے - چنانچہ آدم اول جو بن ماں باپ پیدا ہوا وہ جسمانی اولاد کا باپ ہے پر آدم ثانی جو بن باپ پیدا ہوا روحانی اولاد کا باپ ہے - یا یوں کہیں کہ اول آدم جسمانی زندگی کا مبدا اور آدم ثانی روحانی زندگی کا مبدا ہے - پس کونسا نتیجہ افضل ہے خود ہی فیصلہ کر لیں +

اور معجزہ کی بابت بھی ہمارا ایسا ہی خیال ہے - یہہ خیال کہ معجزہ محض منکرین کو قایل کرنے کیواسطے ہوتا ہے ایک محمدی خیال ہے - بلکہ ہمارے نزدیک قدرت کاملہ کا اظہار اور معجزہ یکساں ہیں +

البتہ سید صاحب یہہ اعتراض کرینگے کہ ہمارا تو یہہ عقیدہ نہیں کہ مسیح آدم ثانی یا روحانی زندگی کا مبدا ہے اسلئے ہمارے نزدیک اُسکی بن باپ ولادت فقط اللہ جل شانہ کی ایسی ہی قدرت کا اظہار ہوتا جو اسکی عظمت اور بزرگی کو ظاہر کرتی ہے اور اُس میں پہلے قدرت کے اظہار سے زیادہ بزرگی نہیں پائی جاتی ہے +

جواب - انجیل شریف میں جس میں اس ولادت کا ذکر ہے کہیں نہیں لکھا کہ اس اظہار قدرت کاملہ کا مقصد فقط یہہ تھا کہ اللہ کی قدرت کی دہشت موجودات پر اپنا اثر کرے جس کے لئے اس ظہور کا پہلے ظہور سے بزرگ تر ہونا ضروری ہوتا - بر وہی جسکا ذکر اوپر ہم نے کیا کہ روحانی زندگی کا باپ پیدا ہو - سو جب تک انجیل کا یہہ دعویٰ قایم ہے تب تک سید صاحب قرآن مجید کے موافق اپنا قیاس قایم کریں تو کر لیں لیکن انجیل کے دعوی پر اُن کی دلیل تاثیر نہیں کرتی ہے - کیونکہ سید صاحب نے اس علت سے وہی اصول نہیں نکالا جو خود انجیل نکالتی ہے پر ایک نیا اصول قایم کر کے اُس علت کی بیخ کنی کرنی چاہی پر دلیل کی بطالت خود اُسی نتیجہ کی بطالت سے ہوتی ہے جو

جو اُس سے نکالا گیا پر نہ ایک بالکل نیا نتیجہ نکالنے کی دلیل کی تردید کردی +

اب ہم مجملاً اُس اعلےٰ اور ضروری مقصد کا ذکر کرتے ہیں جو حضرت عیسیٰ کی عام انسانی پیدایش کے برخلاف بغیر باپ پیدا ہونے میں مقصود تھا یعنے اس نرالی پیدایش کا مقصد یہہ تھا کہ موروثی بُرا میلان اُس میں نہ ہو کیونکہ ہر ایک آدمی میں ایک جبلی طبیعت ہے جو اُس کے فعلوں یا خودمختاری پر موقوف نہیں ہے۔ یہہ طبیعت کچھ تو اُسکی خاص طبیعت ہے کچھ اُس کے خاندان کی کچھ اُسکی قوم اور کچھ تمام بنی آدم کی۔ یہہ طبیعت موروثی ہے اور والدین کے وسیلے سے ہر ایک کو پہونچتی ہے۔ غرض یہہ سب صفتیں خواہ عام خواہ خاص ہوں جس وقت کہ نیا تولید ہوتی ہے اُسیوقت آدمی کو پہونچتی ہیں اور نیا کے تولید کے قرار پکڑنے میں ماں باپ دونوں کا حصہ ہے۔ اور نہ صفتیں موروثی ہیں پر جس طرف اُن صفتوں کا میلان ہوا ہے وہ میلان بھی صفتوں کے ساتھ ہی میراث میں آتا ہے اور اُس سے کوئی شک نہیں کہ انسان کا میلان بدی کی طرف ہے۔ یہہ بات دیگر ہو کہ آیا تو آدمی مجبور ہے۔ پھر اسکی سزا کیوں ملے۔ پر یہہ امر مسلم ہے کہ بد میلان آدمی کی جبلی طبیعت میں ہے اور یہہ موروثی بد میلان آدمی کی نفسانی خواہش کے ساتھ مباشرت کرنے کے وقت قرار پکڑتے ہی پہونچ جاتا ہے۔ لیکن مباشرت ہی بذاتہ بد نہیں ہے پر جسمانی خواہش بد ہے۔ اور یہہ اُس بچہ کو بھی پہونچی جو اُنسے اُسوقت پیدا ہوا۔ اِس سبب سے ضرور تھا کہ مسیح جو بنی آدم میں شمار ہونے کے واسطے عورت سے پیدا ہونیوالا تھا۔ مرد کے مباشر ہونے سے پیدا نہ ہوا ورنہ خواہ مخواہ بُرے میلان اُس سے ظاہر ہوتے۔ جب تک وہ مریم کے پیٹ میں رہا اُس کی صفتوں میں سے صرف وہی اپنے سے ملاتا تھا جو اُس سے مناسبت رکھتی تھیں فقط د۔ ن۔ ا۔

خط

جناب معظم ایڈیٹر صاحب نورافشاں زاد عنایتہٗ۔

تسلیم چند سوالات حل مرسلہ طالب علم مشن سکول لودیانہ کے دیکھے لہذا حل کرکے اُمید کرتا ہوں کہ درج اخبار کریں

نمبر ۱ سوداگر کا $\frac{۱}{۱۶}$ دوکانوں سے شکر مول لینا چونکہ اِس سوال کا حل بڑا ہے کم سے کم ایک صفحہ اخبار کا درکار ہے اور مجھے اُمید نہیں کہ ایڈیٹر صاحب اخبار ہذا اِس قدر جگہہ دیویں اسلئے جواب لکھتا ہوں جواب = ہے اول دوکان سے سوداگر کا شکر مول لینا $\frac{۲۱}{۴۳۶۹}$ چاول رتی ۱

نمبر ۲ ۳ لڑکوں کا باغ سے انار توڑنا اس سوال کا بھی حل زیادہ ہے اسلئے جواب لکھنا واجب ہے پس جواب اول دفعہ ۵۴ انار تھے اور دوسری دفعہ ۸۱ انار تھے چنانچہ شرطوں کا حل لکھنا واجب ہے $\frac{۵۴}{۱۸}=۳$ و $\frac{۳۶}{۱۲}=۳$ و $\frac{۲۴}{۸}=۳$ و $\frac{۱۶-۱}{۵}=۳$ شرط اول ہے شرط دوسری $\frac{۸۱}{۲۷}=۳$ و $\frac{۵۴}{۱۸}=۳$ و $\frac{۳۶}{۱۲}=۳$ و $\frac{۲۴}{۸}=۳$ پس شرط دوسری اور پہلی پوری ہوتی ہے فہو المراد

نمبر ۳ تیلی کا تیل لیکر گھر سے جانا۔ اُسکا حل نیچے سے اوپر کیطرف کو جاتا ہے۔ چونکہ آخری خانقاہ میں برتن خالی اسلئے ثابت ہوا کہ چونکہ وہ ۵ اثار تیل دیتا ہے تو برتن خالی ہوتا ہے اور دعا سے دوگنا بھی ہوتا ہے پس معلوم ہوا کہ جب وہ آخری خانقاہ پر جاتا ہے تو $۲\frac{۱}{۲}$ سیر تیل تھا اسلئے $۲\frac{۱}{۲} + ۲\frac{۱}{۲} = ۵$ خانقاہ سوم – $۲\frac{۱}{۲} + ۵ = ۷\frac{۱}{۲}$ – ۵ خانقاہ دوم پھر $۷\frac{۱}{۲} ÷ ۲ = ۳\frac{۳}{۴} + ۵ = ۸\frac{۳}{۴}$ {بعد دوگنا ہونے} – ۵ خانقاہ اول پس جواب ہے $۴\frac{۳}{۸}$ سیر یعنے $۱\frac{۱}{۲}$ – ہم اگر ۱ سیر بچ رہتا تو $\frac{۱}{۲}$ ۲ – ۵ +

رام لال گرل سکول لودیانہ

جناب معظم ایڈیٹر نورافشاں زاد عنایتہٗ +

سلام سوال حل طلب آپکے اخبار میں دیکھا لہذا حل کرتا ہوں اُمید رکھتا ہوں کہ درج اخبار کرینگے +

نمبر ایل کا سعد حل اول ہمنے مثلث مساوی الاضلاع کا رقبہ دریافت کیا تو بموجب قاعدہ کے رقبہ = ہے ۳۰٫۹۵۷ یاد رہے کہ کسر اعشاریہ صرف ۳ مرتبہ تک نکالا گیا ہے ۳ اب ہمکو اختیار ہے کہ اس مثلث مساوی الاضلاع کے رقبہ کے برابر ایک دایرہ فرض کریں جسکا رقبہ برابر ہو مثلث مذکورہ کے رقبہ کے پس فرض کیا کہ دایرہ مفروضہ کا رقبہ برابر ہے ۳۰٫۹۵۷ کے اب بموجب قاعدہ جبکہ ہمکو رقبہ دایرہ کا معلوم ہے تو نصف قطر دریافت کرسکتے ہیں پس نصف قطر $\frac{۳۰٫۹۵۷}{۹۸٫۷۱}$ | ۳٫۱۴۱۶ یعنے ۹٫۸۵۴۱ کا جذر = ۳٫۱۶ پس نصف قطر = ۳٫۱۶ کے اب چونکہ مثلث کی چوتھائی = ہے دایرہ کی چوتھائی کی کیونکہ رقبہ دونوں کا برابر ہے پس جواب ہے رسی مطلوبہ ۳٫۱۶ ہے اور یہہ بھی واضح رہے کہ کسر اعشاریہ کے مرتبہ صرف دو مرتبہ تک نکالا ہے اور چونکہ دایرہ کا نصف قطر کا رسا دایرہ کے رقبہ سے چوتھائی چر سکتا ہے اور دایرہ کی چوتھائی برابر ہے مثلث کی چوتھائی کے۔

فہو المراد + رام لال گرل سکول لودیانہ

خط

جناب ایڈیٹر صاحب مسٹر ایم ایس دہلی صاحب سلامت

تسلیم۔ مزاج شریف چند سوالات متعلقہ ریاضی بہ سمہ حل طلب ارسال حضور ہیں۔ برائے مہربانی بصورت گنجایش اپنے اخبار صداقت آثار کے کسی گوشہ میں جگہہ دیکر ممنون فرمائینگے +

سوالات حل طلب

(۱) کوئی شخص کسی راجہ کے پاس موتیونکی ڈبیا لایا۔ راجہ نے موتیوں کو لیکر یہہ ارادہ کیا کہ صبح کو اپنی ہر سہ رانیوں کو بانٹ تقسیم کردونگا۔ چنانچہ پہلی رانی اس امر سے آگاہ ہو کر راجہ سے چوری موتیوں تک پہونچی اور کل موتیوں کے تین حصہ کئے تو ایک فالتو بچا۔ رانی اپنا حصہ اور فالتو لیکر چلی گئی۔ دوسری نے جو خبر پائی اُسنے پھر باقی کے تین حصہ کئے تو بھی ایک فالتو بچا۔ یہہ بھی اپنا حصہ مع فالتو لے گئی۔ علی ہذا القیاس تیسری رانی نے بھی ایسا ہی



کیا۔ صبح کو راجہ نے موتی منگوا کر برابر برابر تقسیم کر دئے۔ تو بتاؤ کل موتی کتنے تھے +

(۲) پنتالیس میں سے پنتالیس کو ایسی صورت سے تفریق کرو کہ باقی بھی پنتالیس بچیں +

(۳) چہار نا سے ایسی صورت سے لکھو کہ تین پڑھے جاویں +

معمۂ اُردو

۱ اک روز چمن میں شور مچا کیا نام یہہ رکھتا ہے سر درواں۔
لگے طایر کہنے بتا او صبا کہ چمن کے سرو کا نام عیاں

۲ کیا خوب صبا نے جواب دیا ذرا کھو کے اپنا وہ شیریں دہاں۔
اک شکل حل ہے سمجھ ذرا اس سرو کا نام ہے قلب کناں۔

۳ کسی خستہ شدہ دل قبر پہ جا رکھ سیم مرہم جگہہ دل کے میاں۔
نے جو کچھ بندہی زبانیں تو لا۔ کہ چمن کے سرو کا نام عیاں

اردو یانہ کے طالب علموں کی خدمت میں دست بستہ عرض ہے کہ دے میرے سوالوں کے جواب دینے میں کوشش کریں + الراقم۔ مولا بخش سب پوسٹماسٹر ہریانہ ضلع ہوشیارپور

مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۸۲ء

اخبارات تاربرقی

بمبئی۔ ۳۰ مئی۔ ڈبلن میں لارڈ آف کیونڈش اور مسٹر برک کی قتل کا ہجوم چند لوگوں نے دور سے دیکھا مگر دستانہ پہنے ہوئے کی باہمی لڑائی کا خیال کر کے کسی نے اسوقت توجہ نہ کی۔ خود لارڈ لفٹنٹ کرنل کالفیلڈ کے ساتھ اُسوقت وائسریگل لاج کے سامنے گشت کر رہے تھے اور فاصلہ سے اُنہوں نے وہ کشمکش دیکھی مگر کچھ خیال نہ کیا۔ کپتان گرینرکس متعلقہ فسٹ رائل ڈریگون نے بھی دور سے چار اشخاص کو بعد کشمکش کے گاڑی میں سوار ہوتے دیکھا اور جب گاڑی قریب سے گذری تو اُسنے اُنہیں شرابی تصور کر کے کہا ”بہت بدکام“ گاڑی میں سے ایک شخص نے آواز دی کہ حقیقت میں بہت بڑا کام ہوا اس کہنے کے بعد گاڑی پارک سے باہر چلی گئی اُسکے بعد دو آدمی سڑک پر پڑے دیکھے گئے چور ونکا شبہ ہوا اور پھر ایک شخص چلا اُٹھا ”خون ہوگیا“ اس آواز کو سُنکر کرنیل کالفیلڈ صاحب موقع پر پہونچے اور دونوں لاشوں کو اُنہوں نے پہچان لیا۔ لارڈ آف کیونڈش اور مسٹر برک صاحب کے ہتھیار پڑے تھے مسٹر برک کے خنجر زخم گردن کے پاس لگے ہوئے تھے اور گردن دھڑ سے الگ تھی۔ اور لارڈ آف کیونڈش صاحب کی چھاتی میں خنجر کے زخم نمایاں تھے غرضکہ غبار رو خون آلودہ لاشیں اُس جگہہ سے اُٹھائی گئیں +

یہہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب سنیچر کا دن لارڈ کیونڈش کی سواری کی گاڑی ڈبلین میں جا رہی تھی تو ایک شخص نے گاڑی کے دروازہ کے پاس آ کر چند بار پوچھا کہ لارڈ کیونڈش صاحب گاڑی میں سوار ہیں آخرش جب لارڈ کیونڈش صاحب نے گاڑی سے سر نکالکر کہا کہ میں لارڈ آف کیونڈش ہوں تو اُس شخص نے جواب میں کہا ”بہت بہتر آپ کی عنایت“ اور چلدیا اور بوقت ہنگامہ قتل اُسی قسم کی وضع کا میں ایک شخص پارک یعنی باغ میں دیکھا گیا تھا +

مسس۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب اور مسس گلیڈسٹون صاحبہ لارڈ ہیرنگٹن۔ گرینول۔ سر ڈبلیو ہارکورٹ اور مسٹر فارسٹر صاحبان شنبہ کی رات کو اڈمیرلٹی کے استقبال کے کمرہ میں تھے۔ جبکہ واردات قتل کی تار اُنہیں پہنچی۔ مسس گلیڈسٹون صاحبہ اس خبر کے سننے سے غش کھا گئیں +

مجلسیں۔ گریٹ برٹن کے تمام حصّوں میں مجلسیں منعقد ہوئیں اور قتل کے قاتلوں پر سب نے نفرین کی اور یہی رزولیوشن پاس ہوئے کہ گورنمنٹ اب ایسے طریقے جاری کرے جس سے جرائم میں کمی ہو +

قسطنطنیہ۔ ۲۹ مئی۔ برٹش اور فرانسیس سفیروں نے باب عالی میں ایک مراسلہ ارسال کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ عربی پاشا مع اپنے رفقا کے قسطنطنیہ میں طلب کیا جاوے۔ ترکی فوج مصر کی جانب روانہ ہونیکو طیار ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ۔ ۲۹ مئی۔ زار روس کی تخت نشینی آیندہ مئی تک ملتوی رکھی گئی ہے اور اس اثنا میں تین کمیشن کی مجلسیں مقرر ہوئی ہیں کہ وہ ریپرزنٹیو انسٹیٹیوشن یعنی نائب السلطنتوں کی تقرری کے لئے تجویز کریں +

لنڈن۔ ۲۹ مئی۔ آیرش لینڈ لیگ والے اور روپیہ کی درخواست کرتے ہیں۔ کیونکہ ڈبلن کی واردات قتل سے روپیہ میں بہت نقصان عاید ہوا ہے +

حالت مصر ویسی ہی ہے۔ انگلو فرنچ سکوڈرن پر اسکندریہ زور ڈال رہے ہیں۔ روس مغربی طاقتوں کی مصر میں دست اندازی ہونیکی پالسی کی تائید کرتا ہے +

شملہ یکم جون۔ ہز اکسلنسی وایسرائے و گورنر جنرل ہند نے مسٹر ڈبلیو بی۔ جانس صاحب سی ایس کو حیدرآباد کا رزیڈنٹ بجائے مسٹر ایس۔ سی بیلی صاحب کے مقرر فرمایا ہے +

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ہولکر کا شملہ میں تشریف لانا جولائی کے اوّل ہفتہ تک موقوف رہا ہے +

قسطنطنیہ ۳۰ مئی۔ برٹش اور فرانسیسی سفیروں نے جو مراسلہ باب عالی کو ارسال کیا تھا اور جسمیں سلطان سے درخواست کی گئی تھی کہ عربی پاشا اور اُسکے رفقا استنبول میں طلب کئے جاویں۔ اُسکے ساتھ یہہ بھی التجا کی ہے کہ حضرت سلطان بحق خدیو رعایت مرعی رکھیں +

لنڈن۔ یکم جون۔ فرانس نے تجویز کی ہے کہ معاملات مصر کے فیصلہ کے لئے قسطنطنیہ میں ایک کانفرنس منعقد ہو۔ برٹش گورنمنٹ نے بھی اس رائے کو پسند کر لیا ہے +

چینل سکوڈرن کو حکم ملا ہے کہ میڈیٹرینین سکوڈرن پر زور ڈالیں +

ڈیونپورٹ میں جہازات طیار کئے جاتے ہیں تاکہ نہر سوئز میں محافظ جہازوں کا کام دیں +

غزل

من تصنیف حمید الدین سالک از سیالکوٹ

(۱) میری طرف مسیح میرے دلدار دیکھنا -
ای یار دیکھنا میرے غمخوار دیکھنا

(۲) عاشق ہوں تیرے نام کا بسمل فراق میں -
میری طرف بھی آنکھ اُٹھا یار دیکھنا

(۳) روح القدس کی دے مجھے شمشیر یا مسیح -
شیطاں کے زور و شور کی تلوار دیکھنا

(۴) انجیل میں مسیح کے لکھا ہی یہہ کلام -
فردوس میں نہ جائیگا زردار دیکھنا

(۵) دیر و حرم کے شرک و کفر میں نکلا ہوں -
توڑا ہی میں نے سبحہ و زنار دیکھنا -

(۶) جسنے زیب آدم و حوا کو دیدیا -
پھر آ ہی چار طرف یہہ وہ یار دیکھنا

(۷) روح القدس کے حق میں کفر جس نے بکدیا -
دوزخ کی اُسکو ہوے گی وہ نار دیکھنا

(۸) زندہ خدا، پاک کا ہی پسر تو مسیح -
پطرس کا غور سے ذرا اقرار دیکھنا

(۹) پنطوس کھینچیگا مسیح کو صلیب پر -
سردار کاہنوں کا یہہ اظہار دیکھنا

(۱۰) عصیاں کے بوجھ سے میری خم پشت ہوگئی -
کیسا دبا ہوں نیچے میں اے یار دیکھنا

(۱۱) تونے مجھے خرید لیا اپنے خون سے -
حالت میری کو ای میرے مختار دیکھنا

(۱۲) میرے گناہ کو دھو نا مسیح اپنے خون سے -
کیسا گناہ سے ہوں میں سیاہ کار دیکھنا

(۱۳) آزار سے گناہوں کے دل میں ہوئے زخم -
صحت کا ملتجی ہی یہہ بیمار دیکھنا

(۱۴) جود و سخا کے واسطے در پر تیرے کھڑا -
ستار دیکھنا میرے غفار دیکھنا

(۱۵) قید گناہ سے بند تیرا بندہ ای مسیح -
چاروں طرف ہیں لشکر کفار دیکھنا

(۱۶) میری مدد کو آئیں پسر خدا پاک -
گھیرے ہوئے ہیں مجھکو یہہ اغیار دیکھنا

(۱۷) آتا ہوں تیرے پاس میں دنیا کو چھوڑکر -
تیرا نہیں ہی کوئی مددگار دیکھنا

(۱۸) روح القدس کی طلب ہی تجھ سے میرے مسیح -
بندہ ہوں تیرے در کا گنہگار دیکھنا

(۱۹) دونوں جہاں کا عیش میسر ہو یا مسیح -
دیدار دیکھنا تیرا دربار دیکھنا -

(۲۰) مجھ کو یقیں بھروسہ ہی مدد مسیح پر -
عیسیٰ کرینگے بیڑا میرا پار دیکھنا

(۲۱) سود اُسکا یہہ کلام پسند عوام ہی -
جو کچھ خدا دکھائے سو لاچار دیکھنا

(۲۲) اُستاد آج کہتے ہیں واعظ کو دیکھکر -
سالک نے خوب لکھے ہیں اشعار دیکھنا

لودیانہ

خبر ہی کہ اتوار کے روز ایک قیدی جیل خانہ سے مع بیڑی فرار ہوگیا تھا جو تین روز کے بعد گرفتار ہوکر آیا ہی اور ہم نے یہہ بھی سنا ہی کہ موضع ہلوارہ تھانہ ڈہلوں سے ایک خونی جو گرفتار تھا اور تحقیقات خون کی موضع مذکور میں ہو رہی تھی پولیس کے پہرہ میں سے فرار ہوگیا ہی جسکا پتہ ابھی تک نہیں لگا +

افواہاً سنا گیا ہی کہ بعض اہل ہنود نے ایک عرضداشت پر دستخط کئے ہیں اور عرضداشت اسواسطے تیار ہوئی ہی کہ ہندوستان سے گاؤکشی بند کیجاوے +

اِلتماس

نامہ نگاران کی خدمت میں اِلتماس ہی کہ براہ مہربانی خط صاف و نستعلیق تحریر فرمایا کریں کیونکہ بعض بعض صاحبان شکستہ اور بد خط تحریر کرکے برائے اندراج اخبار بھیجدیتے ہیں جس کے باعث سے ہم کو دقت ہوتی ہی - اور اب مضامین علمی و دینی بکثرت آتے ہیں ہم اُن کو نمبر وار درج کرتے ہیں اگر کسی کے مضمون کو دیر ہوجاوے تو شکایات نہ کریں +

مسٹر ایم - ویلی اسسٹنٹ ایڈیٹر

اعلان

ناظرین باتمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار اعلان دیا جاتا ہی کہ آئندہ اگر کسی صاحب کہ مضامین برائے اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا ایڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہی سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہیے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نور افشاں کا ذمہ دار ہونا سخت دشوار ہی +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا